السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یہ جو آج کل اکثر مذہبی جلسوں میں نعرہ بازی ہوتی ہے، کیسا عمل ہے، جیسا کہ جیوے جیوے فلاں جیوے، فلاں زندہ باد وغیرہ؟ (ایک سائل، لاہور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب وعظ و نصیحت فرماتے تو اس میں اللہ تعالی کے کلام کو بیان کرتے تھے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم توجہ سے سماعت فرماتے اور قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے قرآن کو توجہ سے سننے کا حکم دیا ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَإِذا قُرِئَ القُرءانُ فَاستَمِعوا لَهُ وَأَنصِتوا لَعَلَّكُم تُرحَمونَ ٢٠٤ ...الأعراف

''جب قرآن پڑھا جائے تو اس کو غور سے سنو اور خاموش رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔'' (الاعراف)

اس آیت کریمہ کی رو سے قرآن مجید کے بیان کے وقت خاموشی کا حکم ہے اور دوران وعظ نعرہ بازی کرنا، یہ شور وغل ہے جو ادب قرآن کے منافی ہے اور اللہ تعالیٰ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی بھی حدیث سے یہ بات ثابت نہیں ہوتی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وعظ کے دوران صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس طرح نعرے بازی کرتے ہوں۔ لہٰذا ہمیں ان امور سے اجتناب کرنا چاہیے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اوران کا حل

ج1

محدث فتویٰ